8967-سودی بنک کے مطالبہ پر تنخواہ فارم پر کرنا

سوال

ہم چند لوگ اکاؤنٹ کا کام کرتے ہیں، اور ہمارے پاس قسطوں پر فروخت کرنے والی کمپنیوں کے فارم ہیں، کچھ ملازم سودی بنکوں سے قسطوں میں خریداری کی رغبت رکھتے ہیں، اور خریدار کے لیے بنک شرط لگاتا ہے کہ وہ اپنی اصل تنخواہ کی وضاحت کرے، توکیا ہم بھی اس حدیث کے تحت شامل ہوتے ہیں جس میں سود لکھنے والے پر اللہ تعالی کی لعنت کا ذکر ہے، یہ علم میں رکھیں کہ ہم اسے لکھنے سے انکار کرتے ہیں، لیکن سپروائزر اور بعض مسؤلین حضرات ہمارے لیے مشکلات پیدا کرتے ہیں، ہمارے بارہ میں صحیح اسلامی موقف کیا ہے؟

پسندیدہ جواب

مندرجہ بالا سوال ہم نے فضیلۃ الشیخ جناب محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالی کے سامنے رکھا تو انہوں نے جواب میں یہ کہا:

(جب تم نے ان کے لیے فارم پر کیے تو آپ لوگ) (حرام) پر معاونت کر رہے، (حالانکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

.{اور تم گناہ و برائی اور ظلم وزیادتی میں ایک دوسرے کا تعاون مت کرو}.

سوال: ؟

اگر انہیں ملازمت سے نکال دینے کی دھمکی دی جائے تو؟

جواب:

ہم انہیں یہی کہیں گے کہ تم اس سے باز رہو اور نہ کرو (اور جو کوئی اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرتا ہے اللہ تعالی اس کے لیے نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے)

واللہ اعلم.